وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ کا ہے سایہ تجھ پر
بول بالا ہے تیرا، ذکر ہے اونچا تیرا

جَآءَ الْحَق

(حصہ اول)

اضافاتِ جدیدہ و ضمیمہ عجیبہ کے ساتھ

جس میں موجودہ زمانہ کے تمام مختلف فیہ مسائل کا نہایت محققانہ مدلل فیصلہ کر دیا گیا ہے

مصنف
حضرت حکیم الامت مولانا مفتی الحاج احمد یار خاں صاحب نعیمی اشرفی بدایونی رحمۃ اللہ علیہ

ضیاء القرآن پبلی کیشنز
لاہور — کراچی ○ پاکستان

رہنے کی طاقت ہے تو حضور علیہ السلام میں بدرجہ ا...

(۲) دنیا میں پانی اور دانہ ہر جگہ موجود نہیں ۔ بلکہ ...
وغیرہ میں جیسے دانہ کھیت یا گھروں وغیرہ میں ۔ مگر ...
کے نزدیک خلا محال ہے ہر جگہ ہوا ہے ۔ اس ...
اور حبیب خدا علیہ السلام کی بھی ہر مخلوق الہٰی کو ...
حوالے سے ثابت کر چکے تو لازم ہے کہ حضور علیہ ...

(۳) حضور علیہ السلام تمام عالم کی اصل ہیں ۔ ...
سارے مشتقات میں ایک کا سارے عددوں ...

ہر ایک ان سے ہے وہ ہر ایک ...
بنے دو جہاں کی وہ ہی بنا ...

دُوسرا باب (۲)

مسئلہ حاضر و ناظر پر اعتراضات کے بیان میں

اعتراض (۱) ہر جگہ حاضر و ناظر ہونا خدا کی صفت ہے عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ شَہِیْدٌ ۔ بِکُلِّ شَیْءٍ مُّحِیْطٌ غیر میں یہ صفت ماننا شرک فی الصفت ہے ۔

جواب: ۔ ہر جگہ میں حاضر و ناظر ہونا خدا کی صفت ہرگز نہیں ۔ خدائے تعالیٰ جگہ اور مکان سے پاک ہے کتب عقائد میں ہے ۔ لَا یَجْرِیْ عَلَیْہِ زَمَانٌ وَّلَا یَشْتَمِلُ عَلَیْہِ مَکَانٌ ۔ خدا پر نہ زمانہ گزرے ...

وہی لامکاں کے مکیں ہوئے سرِ عرش تخت نشیں ہوئے!
وہ نبی ہیں جن کے ہیں یہ مکان وہ خدا ہے جس کا مکان نہیں

خدا کو ہر جگہ میں ماننا بے دینی ہے ۔ ہر جگہ میں ہونا تو رسولِ خدا ہی کی شان ہو سکتی ہے اور اگر مان بھی ... تو بھی حضور علیہ السلام کی یہ صفت عطائی ۔ حادث مخلوق قبضہ الہٰی میں ہے ... کی یہ صفت ذاتی قدیم غیر مخلوق ہے کسی کے قبضے میں نہیں اتنے فرق ہوتے ہوئے شرک

سریاں حقیقت محمدیہ است در ذرات موجودات و افرادِ ممکنات پس آنحضرت در ذرات مصلیاں موجود و حاضر است پس مصلی را باید کہ ازیں معنی آگاہ باشد وازیں شہود غافل نہ شود تا انوار قرب و اسرار معرفت منور و فائز گردد اشعۃ اللمعات کتاب الصلوٰۃ بعض عارفین نے کہا ہے کہ تشہد میں یہ خطاب اس لئے ہے کہ حقیقت محمدیہ موجودات کے ذرہ ذرہ میں اور ممکنات کے ہر فرد میں سرایت کئے ہے پس حضور علیہ السلام نمازیوں کی ذات میں موجود اور حاضر ہیں نمازی کو چاہیے کہ اس معنی سے آگاہ رہے اور اس شہود سے غافل نہ ہو تاکہ قربت کے نور اور معرفت کے بھیدوں سے واقف ہو جائے غرضکہ سنی اور شیعہ علماء نے اس پر اتفاق کیا ہے کہ محمد و آل محمد علیہم السلام ہر جگہ حاضر و ناظر ہیں اور یہ ان ہی کی صفت ہے نہ کہ خدا کی صفت ہے کیونکہ خداوند کریم وہ ذات ہے لا یجری علیہ زمانٌ ولا یشتمل علیہ مکانٌ خدا پر نہ زمانہ گزرتا ہے کیونکہ زمانہ سفلی اجسام پر زمین میں رہ کر گزرتا ہے ان کی عمریں ہوتی ہیں جیسے چاند سورج انسان وغیرہ لہٰذا خدا کو ہر جگہ حاضر ناظر کہنا بے دینی ہے یہ صفت محمد و آل محمد علیہم السلام کی ہے اور ان

میں یہ صفت بالذات نہیں بلکہ بعطائے الٰہی ہے اور اس کو ما
ایک وقت میں چالیس جگہ حاضر ہونا حیات رسالت میں ثا
نے فرمایا ہے۔ مومن۔ منافق۔ کافر مشرک کوئی آدمی نہیں
جا کر حکم نہ دوں ایک وقت میں روئے زمین پر کتنی توییں واقع
جب نکیرین قبر میں آتے ہیں تو سرہانے مولا کی کرسی لگ
کون ہے دین کیا ہے قبلہ کیا ہے اور امام کیا ہے کتا
کے بعد جب میت بتا دیتی ہے اللہ میرا رب ہے محمد
اسلام میرا دین ہے قرآن میری کتاب ہے اور کعبہ میر
اور امام حسن سے لیکر امام مہدی علیہ السلام تک نام بتا
ہیں۔ ماتقول فی ھذا الرجل۔ صحیح بخاری باب المیت
اس مرد کے بارے میں یعنی پانچوں سوالوں کے جواب
پر کہ یہ کرسی پر بیٹھنے والا کون ہے صاحب عرفان مومن
ایک وقت میں کتنی قبریں بنتی ہیں روئے زمین پر اور ہر
زین العابدین نے فرمایا جہاں اور جب مجلس امام حسین

إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا

جلاء العیون

جلد دوم

تالیف خاتم المحدثین ملا محمد باقر مجلسی رحمۃ اللہ علیہ ابن علامہ محمد تقی مجلسی طہرانی ایرانی اعلی اللہ مقامہا و ترجمہ علامہ سید عبد الحسین مرحوم اعلی اللہ مقامہ

نظر ثانی مقدمہ و حاشیہ

سید الواعظین رئیس المتکلمین زبدۃ العلماء فاضل جلیل جناب ابو البیان مولانا السید ظہور الحسن صاحب قبلہ کوثر بھریلوی خطیب شیعہ ملتان

ملنے کا پتہ

حمایت اہلبیتؑ وقف رجسٹرڈ

شیعہ جنرل بک ایجنسی انصاف پریس لاہور